نقد و نظر

ادارہ

حیاتِ شیخ زبیر رحمۃ اللہ علیہ (سوانح حضرت مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)

تالیف: مولانا سیّد محمد زین العابدین، مولانا انیس احمد مظاہری۔ صفحات: ۷۳۶۔ رعایتی قیمت: ۲۳۰ روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ حبیبیہ رشیدیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

زیرِ تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے' دعوت و تبلیغ کی شوریٰ کے ذمہ دار اور مدرسہ کاشف العلوم دہلی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔ حضرت مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے اور دعوت و تبلیغ کے تیسرے امیر حضرت مولانا محمد انعام الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اکلوتے صاحبزادے تھے۔ آپ ۱۸/ مارچ ۲۰۱۴ء کو وفات پا گئے۔ آپؒ کی وفات کے بعد مولانا محمد زین العابدین صاحب نے آپ کے حالات پر کام شروع کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے سات سو سے زائد صفحات پر کتاب تیار کر دی۔

کتاب کو نو ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے، ان ابواب میں حضرت مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ پر دو سو صفحہ کا تفصیلی سوانحی مضمون، اُن کے ملفوظات، پوری دنیا سے ملنے والے مختصر تعزیتی پیغامات، تفصیلی مقالات و مضامین، اخبارات و مجلّات کے تعزیتی شذرے، عربی تحریریں، منظوم کلام اور تواریخ وفات شامل ہیں۔ ''حیاتِ شیخ زبیرؒ'' کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب ایک ایسی دستاویز کے طور پر تاریخی اوراق میں محفوظ ہوگئی ہے کہ جس میں تحریک دعوت و تبلیغ کی اجمالی تاریخ اور حضرت مولانا محمد زبیر الحسن کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تفصیلی سوانح آ گئی ہے۔ دعوت تبلیغ کی محنت سے متعلقہ احباب اور کتابی ذوق رکھنے والے شائقین اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں اور ان بزرگوں کی سوانح کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو سنواریں۔

اسلام، جمہوریت اور آئین پاکستان

سجاد اظہر۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ پاک انسٹیٹیوٹ فار پیس سٹڈیز۔ تقسیم کار:

www.banuri.edu.pk

نریٹویز، پوسٹ بکس نمبر: ۲۱۱۰، اسلام آباد۔

پاک انسٹیٹیوٹ فار پیس سٹڈیز ادارہ مختلف مسائل پر بحث وتمحیص اور علمائے کرام وطلبہ عظام کی آرا معلوم کرنے کے لیے تقریبات کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسلام، جمہوریت اور آئین پاکستان کے متعلق تقریب کے شرکاء نے جو کچھ کہا ہے، اس سب کو انہوں نے اس کتاب میں جمع کردیا ہے اور کتاب کے تعارف میں ان مکالمات کا انہوں نے اپنے الفاظ میں خلاصہ یہ پیش کیا ہے کہ: ''جمہوریت اور آئین پاکستان کی حیثیت کے بارہ میں پائے جانے والے علمائے کرام کے متضاد اور متذبذب افکار ونظریات، ملک کے مذہبی بیانیے کے ذریعے اور اس طرح کے دیگر مذہبی ونظریاتی ابہامات سرعت کے ساتھ پھیلتے جارہے ہیں جو ملک میں جمہوری طریقہ کار پر عوام کو مزید شکوک وشبہات میں مبتلا کرتے ہیں۔ بالخصوص ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لیے طریقہ کار اور لائحہ عمل طے کرنے میں ایک اہم رکاوٹ ہیں''۔

ان کے اس خلاصے اور تبصرہ سے متفق ہونا کوئی ضروری نہیں ہے، اس لیے کہ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ آج کل کے مذاکرے اور مباحثے کھلے انداز میں کرائے تو ضرور جاتے ہیں، لیکن ان کا مقصد، مطلب اور مفہوم اپنے ذہن میں پہلے ہی کشید کرلیا جاتا ہے اور وہ آخر میں عوام کے سامنے پیش کردیا جاتا ہے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ جب علمائے کرام ہی اس مسئلہ پر مختلف الآراء ہیں تو لہٰذا اُن کے پاس اس کا کوئی حل نہیں۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اول تو علمائے کرام ایسے مذاکروں میں شریک ہی نہ ہوا کریں اور اگر شریک ہوں بھی تو متعلقہ مسئلے پر پوری تیاری کے ساتھ شریک ہوں، تاکہ سامعین کو تسلی اور تشفی ہو اور کوئی واضح موقف ان کے سامنے آسکے جو کہ اس کتاب میں مفقود ہے۔

باقی یہ ادارہ کہاں ہے؟ اس کا ایڈریس اور پتہ کیا ہے؟ اور کون لوگ یہ ادارہ چلارہے ہیں؟ ان کے مقاصد کیا ہیں؟ کم ازکم اس کتاب سے ان سوالات کا کوئی جواب نہیں ملتا۔

یزید اکابر اہل سنت دیوبند کی نظر میں

قاری محمد ضیاء الحق، میاں رضوان نفیس۔ صفحات: ۳۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: شاہ نفیس اکیڈمی، ۱۱/۲۷، سعدی پارک مزنگ، لاہور۔

اس کتاب میں خیر القرون سے لے کر موجودہ زمانے کے اکابر اور بالخصوص علمائے دیوبند کے فسق یزید کے متعلق نظریات کو جمع کیا گیا ہے۔ اہل سنت والجماعت دیوبند کے اکابر علمائے کرام کا عقیدہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کی محبت وعظمت جزو ایمان ہے، جو شخص اس عقیدہ سے متصف نہ ہو وہ اہل سنت والجماعت سے خارج ہے اور لکھا ہے کہ جو صحابہ رضی اللہ عنہم کا دشمن ہے وہ اہل بیت رضی اللہ عنہم کا دشمن ہے اور جو اہل بیت رضی اللہ عنہم کا دشمن ہے وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دشمن ہے، کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رضی اللہ عنہم یک جان دو قالب تھے۔ نامور اور مقتدر علمائے کرام اور مشائخ عظام کی تقاریظ اس کتاب کی ثقاہت کے لیے بین دلیل ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب کے مرتب اور ناشر کی سعی وکوشش کو قبول فرمائے۔

انگوٹھے چومنے سے متعلق بعض فقہاء احناف کی ایک عبارت کی تحقیق

مفتی محمد راشد ڈَسکوی، صفحات:۱۱۹۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ عمر فاروقؓ ۴/۴۹۱، شاہ فیصل کالونی، کراچی۔

مفتی محمد راشد ڈسکوی مدظلہٗ جامعہ فاروقیہ کے استاذ اور شعبۂ تصنیف وتالیف سے منسلک ہیں۔ آپ کے مضامین کئی جامعات کے دینی رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔ زیرِتبصرہ رسالہ میں انہوں نے حاشیہ ابن عابدین، حاشیۃ الطحطاوی اور تفسیر جلالین کے حاشیہ میں انگوٹھے چومنے کے استحباب کے قول کی توضیح وتحقیق اور ان کے مستدلات کی حیثیت پر اکابر امت کے فتاویٰ جات کی روشنی میں تحقیقی بحث کی ہے۔

نومولود سے متعلق شرعی احکام

مفتی محمد راشد ڈسکوی۔ صفحات: ۸۷۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ فاروقیہ، نزد جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی، کراچی۔

اس رسالہ میں نکاح کے مقاصد، خاندانی منصوبہ بندی، اسقاطِ حمل، بچوں کی تربیت اور پیدائش کے بعد سے متعلق احکام مثلاً: اذان، تحنیک، عقیقہ اور نام رکھنا، وغیرہ جیسے مسائل کو جمع کیا گیا ہے۔ رسالہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

قرآنی معلومات وانکشافات

محمد انس حسان۔۔ صفحات: ۱۵۹۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ہنی بکس، اردو بازار، گول باغ، گلگشت ملتان۔

قرآن کریم اللہ تبارک وتعالیٰ کا کلام ہے اور مشہور مقولہ ہے: ’’**کلام الملوک ملوک الکلام**‘‘.... ’’بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوا کرتا ہے۔‘‘ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے کتاب ہدایت اور اس کی تعلیمات، علوم ومعارف اور طرزِ کلام حیاتِ انسانی کے جملہ شعبوں پر محیط اور راہنما ہے جو انسان جس انداز اور جس نقطہ نظر سے اسے دیکھتا ہے، اسی انداز اور اسی زاویے سے قرآن کریم اس سے ہم کلام ہوتا ہے۔

زیرِنظر کتاب میں قرآنی معلومات اور اس کے حیرت انگیز انکشافات کا دل چسپ مواد پیش کیا گیا ہے، مثلاً: قرآن کریم کے آداب وفضائل، قرآن کریم کی دل چسپ معلومات، قرآن کریم کے علوم وفنون، قرآن کریم کے حیرت انگیز انکشافات، قرآن کریم کی تاثیر کے سچے واقعات، قرآن کریم غیر مسلموں کی نظر میں۔ جو حضرات قرآنی معلومات کے شائق ہیں۔ یہ کتاب ان کے لیے بے حد مفید اور عمدہ سوغات ہے۔

www.banuri.edu.pk